نیویارک شہر محکمۂ تعلیم

قانونی مسودہ برائے طالبانہ حقوق و ذمہ داریاں، K-12 گریڈ تک

تمہید

نیویارک کے پبلک اسکول کا مطمح نظر یہ ہے کہ طلبا، والدین اور عملے کے ارکان میں باہمی عزت کا رشتہ ہو اور سب ایک دوسرے کی بہتری کے لئے کام کریں- ان کا ایک اور مقصد یہ ہے کہ طلبا کو اسکول کی برادری کے اندر کی اور باہر کی تمام سرگرمیوں میں شامل کیا جائے، اور ان کو شہری ذمہ داری اور اجتماعی خدمت کا احساس دلایا جائے- اسکولی برادری کے تمام فریقوں میں تعاون کے ذریعہ اس بات کو یقینی بنایا جاسکے گا کہ ہر طالب علم کو تعلیم حاصل کرنے کا ایک خوشگوار تجربہ حاصل ہو اور اس کا تعلیمی معیار اعلٰی ترین درجے کا ہو- یہ دستاویز طلبا کے لئے جب وہ ایک متنوع سماج کے ایک بار آور شہری بننے کی کوشش کررہے ہوں گے رہنمائی کا کام دے گی-

I. پبلک اسکولوں میں مفت تعلیم حاصل کرنے کا حق

جب کہ پبلک اسکول مختلف عمر کے بچوں کی تعلیمی ضروریات پورا کرتے ہیں جن کے حقوق ان کی عمروں کے مطابق مختلف ہوسکتے ہیں، ان میں مفت تعلیم حاصل کرنا "طلبا کا بنیادی حق" ہے جس کی تمام بچوں کے لئے ضمانت دی گئی ہے-

طلبا کو حق ہے کہ:

1. وہ اسکول میں حاضر ہوں اور قانون کے مطابق، کنڈرگارٹن سے 21 سال کی عمر تک یا ہائی اسکول کے ڈپلومے تک جو بھی پہلے آجائے، پبلک اسکول کی مفت تعلیم حاصل کریں؛ جن طلبا کے بارے میں یہ تعین کیا گیا ہے کہ وہ انگریزی زبان کے متعلیمن ہیں قانون کے مطابق انہیں دولسانی تعلیم حاصل کرنے کا یا انگریزی بحیثیت دوسری زبان کے پروگرام میں جانے کا حق ہے؛ جو طلبا کسی معذوری کا شکار ہیں اور جنھیں خاص تعلیم کی ضرورت ہے انہیں قانون کے مطابق 3 سے 21 سال کی عمر تک پبلک اسکول کی موزوں تعلیم مفت حاصل کرنے کا حق ہے؛
2. وہ ایک محفوظ اور مدد گار ماحول میں تعلیم حاصل کریں گے، جو کہ امتیاز، ایذا رسانی، غنڈہ گردی اور تعصب سے پاک ہے؛ (چانسلر کا ضابطہ A-830 اور A-831 ملاحظہ کریں)
3. حقیقی یا دکھنے والی عمر، نسل، مسلک، رنگ، صنفِ جنس، جنسی شناخت، جنسی اظہار، مذہب، قومی نژاد، شہریت/ نقل وطنی کی حیثیت، جنسیت، جسمانی اور/ یا جذباتی حالت، معذوری، ازدواجی حیثیت اور سیاسی خیالات سے قطع نظر ہر کسی سے عزت اور ادب کا سلوک کیا جائے؛
4. انہیں اسکول کی پالیسیوں اور قاعدوں کی تحریری نقل فراہم کی جائے، جس میں ضابطۂ انضباط اور نیویارک شہر محکمۂ تعلیم کا قانونی مسودہ برائے طالبانہ حقوق و ذمہ داریاں بھی شامل ہو، یہ تحریر اسکول کے ابتدائی وقفے میں یا اسکولی سال کے دوران داخلے کے وقت فراہم کر دی جانی چاہئے؛
5. ڈپلومہ کے مطلوبات سے مطلع کیا جائے بشمول نصابات اور امتحانات کے اور ان ضروریات کو پورا کرنے میں مدد حاصل کرنے سے متعلق معلومات

دی جائیں؛

6. صحت، ذہنی صلاحیتوں اور زبان کی قابلیت کے مطلوبہ امتحانوں کے بارے میں آگاہ کیا جائے؛
7. انہیں اسکول میں دستیاب نصابوں اور پروگراموں سے آگاہ کیا جائے اور اختیاری نصابوں کے انتخاب کے بارے میں ان کی مرضی پوچھی جائے؛
8. انہیں پیشہ ورانہ طریقہ سے تدریس فراہم کی جائے؛
9. اسکول کی طرف سے پیش کئے جانے والے ہر مضمون اور / یا نصابات کے لئے گریڈ دینے کے طریق کار سے آگاہ کیا جائے اور مکمل کئے گئے اسکول کے کام کے لئے رائج طریق کار کی بناً پر گریڈ دئے جائیں؛
10. ان کو ان کی تعلیمی پیش رفت کے بارے میں بتایا جائے، وقتا فوقتا ان کا جائزہ لیا جائے دونوں غیر رسمی اور رسمی پیشرفت کی رپورٹوں کی شکل میں؛
11. بروقت آگاہ کیا جائے کہ اسی کلاس میں رہ جانے یا کسی نصاب میں فیل کردئے جانے کا امکان ہے؛
12. انہیں بتایا جائے کہ اسی کلاس میں رہ جانے یا فیل کئے جانے کی حالت میں اس فیصلے کے خلاف اپیل کرنے کے بارے میں ان کے کیا حقوق ہیں؛
13. اگر ہائی اسکول میں ہو، تو گزارش کرنے پر اپنے تعلیمی ریکارڈ پر نظرثانی کرنے کا حق ہے (مستحق طلبا اور والدین / والدین کے رشتے میں کسی بالغ فرد کو تعلیمی ریکارڈ کی نظرثانی کا حق ہمیشہ دیا جاتا ہے)؛
14. اسکولی نظام میں طلبا کا ریکارڈ رکھنے میں رازداری سے کام لیا جائے؛
15. ذاتی، سماجی، تعلیمی، طرزِ معاش یا پیشہ ورانہ ترقی سے متعلق معلاملات میں رہنمائی، مشاورت یا صلاح کرنے کا حق ہے-

II. خیالات اور شخصیت کے اظہار کی آزادی کا حق

نیویارک شہر محکمۂ تعلیم کے طے شدہ قاعدوں اور پالیسیوں کے مطابق طلبا کے اس حق کی ضمانت دی گئی ہے کہ انہیں اپنے خیالات ظاہر کرنے، مختلف مفادات کی حمایت کرنے اور ان کے حق میں منظم ہونے، جمع ہو کر کسی معاملہ پر غور کرنے اور پُرامن اور ذمہ دار طریقہ سے مظاہرے کرنے کی آزادی ہوگی-

طلبا کو یہ حق حاصل ہے کہ:

1. وہ طلبا کی ایک نمائندہ قسم کی انتظامیہ (حکومت) قائم کریں، اس کو فروغ دیں اور اس میں شامل ہوں؛
2. وہ یکساں رسائی کے قانون کی شرائط کی مطابق طلبا کی تنظیمیں، سماجی اور تعلیمی کلبز یا ٹیمیں اور سیاسی، مذہبی اور فلسفیانہ گروپ منظم کریں، ان کو فروغ دیں اور ان میں شامل ہوں؛
3. ان کو اسکولوں کی ایسی مناسب کمیٹیوں میں نمائندگی دی جائے جن کا تعلیمی عمل پر اثر پڑتا ہو اور جہاں ایسا قاعدہ ہو وہاں انہیں ان کمیٹیوں میں ووٹ دینے کا حق بھی دیا جائے؛
4. صحافت کے ذمہ دارانہ طریقوں کے مطابق اور تدریسی اہمیت کی بناً پر واجب پابندیوں میں رہتے ہوئے وہ اسکولوں کے اخبار اور خبر نامے شائع کریں جن میں وہ اسکول کی زندگی کا نقشہ پیش کرسکیں اور طلبا کی تشویشات اور نقطۂ نظر کا اظہار کرسکیں؛

5. اسکول کی حدود کے اندر اخبار، ادبی اشاعتیں یا سیاسی اشتہار وغیرہ کی تقسیم کریں، وقت، مقام اور طریقہ تقسیم سے متعلق اسکول کی جانب سے طے کئے گئے خطوط رہنمائی پر عمل پیرا ہوتے ہوئے، ماسوا اس کے کہ یہ مواد توہین آمیز، فحش یا تجارتی نوعیت کا ہو اور اس سے اسکول کے کام میں خلل اندازی یا بہت بدنظمی پیدا ہو اور دوسروں کے حقوق پامال ہوتے ہوں؛
6. وہ سیاسی یا دیگر نوعیت کے بٹن، بلے یا بازو بند پہن سکتے ہیں بشرطیکہ وہ توہین آمیز اور فحش نہ ہوں، ان سے اسکول کے کام میں زیادہ خلل نہ پڑتا ہو، اسکول میں بہت بدنظمی نہ پیدا کرتے ہوں اور دوسروں کے حقوق پامال نہ کریں؛
7. وہ اسکول کے اندر اطلاعی بورڈوں پر نوٹس چسپاں کرسکتے ہیں بشرطیکہ وہ اسکول کی طرف سے طے کئے گئے خطوط رہنمائی کے مطابق ہوں، توہین آمیز، فحش، تجارتی نوعیت کے نہ ہوں اور ان سے اسکول کے کام میں خلل نہ پڑتا ہو، بہت بدنظمی نہ پیدا کرتے ہوں اور دوسروں کے حقوق پامال نہ کریں؛
8. اسکول کے یونیفارم سے متعلق محکمۂ تعلیم کی پالیسی کی حدود کے اندر وہ اپنے لباس کا خود فیصلہ کرسکتے ہیں اور مذہبی عقیدے کے ہم آہنگ ہو بشرطیکہ ان کا لباس خطرناک نہ ہو اور اس سے تعلیم و تدریس کے عمل میں خلل نہ پڑتا ہو؛
9. وہ خود، اور ان کے کاغذات اور دیگر ساز و سامان محفوظ ہوں اور وہ ایسی ذاتی چیزیں اسکول کے اندر لے جاسکیں جو جائز طور پر اسکول میں استعمال کی جاسکتی ہوں؛
10. ان کی غیر مناسب اور بلا امتیاز تلاشیاں نہ لی جائیں؛ بشمول جسمانی تلاشیاں؛
11. ان کو جسمانی سزائیں نہ دی جائیں (چانسلر کے ضابطہ A-420 اور A-421 کے مطابق)؛
12. وہ وفاداری کے حلف کی رسم میں شامل ہونے یا اس مقصد کے لئے کھڑے ہونے سے انکار کردیں-

III. **مناسب قواعد پر عمل کا حق**

ہر طالب علم کو حق ہے کہ اس دستاویز میں بیان کئے گئے حقوق کے مطابق اس سے منصفانہ سلوک کیا جائے-

طلبا کو یہ حق حاصل ہے کہ:

1. انہیں اسکول کے قواعد، دستور اور ضابطۂ انضباط فراہم کئے جائیں؛
2. انہیں معلوم ہو کہ کیسا طرزِ عمل مناسب ہے اور کیسے طرزِ عمل کے لئے ان کے خلاف انضباطی کارروائی کی جاسکے گی؛
3. اسکول میں ان کے طرزِ عمل سے متعلق معاملات کے لیے پیشہ ور عملہ سے صلاح دستیاب ہو کیونکہ ان کا اثر طالب علم کی تعلیم اور بہبود پر ہوتا ہے؛
4. انہیں معلوم ہو کہ مخصوص خلاف ورزیوں کے کیا نتائج برآمد ہوں گے اور ان کے بارے میں کیا ممکن قواعد ہو سکتے ہیں؛
5. انہیں بروقت تحریری نوٹس دیا جائے کہ ان کے خلاف کی جانے والی انضباطی کارروائی کی کیا وجوہات ہیں؛
6. اسکول کے قواعد کی مبینہ خلاف ورزی کے لئے اگر ان کے خلاف کوئی انضباطی کارروائی کی جائے یا جس کے نتیجے کے طور پر انہیں معطل کردیا جائے یا استاد کی طرف سے گریڈ سے خارج کردیا جائے تو ایسے معاملات میں مناسب قانونی طریقہ کار پر عمل کیا جائے؛
7. اسکول کے عہدہ داران اگر کوئی کارروائیاں کرتے ہیں یا فیصلے کرتے ہیں تو اس دستاویز میں بیان کی گئی طلبا کے حقوق اور ذمہ داریوں کے

مطابق طلبا کو معلوم ہونا چاہئے کہ ان کے خلاف اپیل کرنے کے قواعد کیا ہیں؛

8. وہ کانفرنسوں اور سماعتوں میں انہیں اپنے والدین / والدین کے رشتہ میں کسی بالغ فرد اور / یا اپنے کسی نمائندے کو ساتھ لے جائیں؛
9. جہاں کہیں پولیس کی دست اندازی ہو رہی ہو وہاں اسکول کے عملہ موجود ہو؛
10. اگر طالب علم کے ریکارڈ میں کوئی اندراج کیا جائے تو اس پر اعتراض کریں اور اس کی تحریری وضاحت کریں-

IV. طلبا کی ذمہ داریاں

ہر طالب علم کی جانب سے ذمہ دارانہ طرزِ عمل اختیار کیا جانا وہ واحد طریقہ ہے جس کے ذریعہ اس دستاویز میں بیان کئے گئے ان کے حقوق کو برقرار رکھا جا سکتا ہے- ان ذمہ داریوں میں سے کچھ کی خلاف ورزی کی پاداش میں ان کے خلاف ضابطہ انصباط کے مطابق کارروائی کی جاسکتی ہے- اگر طلبا اپنی ذمہ داریاں پوری طرح قبول کر لیں اور ساتھ ہی اپنے حقوق کا استعمال بھی کرتے رہیں تو اس طرح ان کو اپنی اور سماج کی بھی خدمت کرنے کا بہتر موقع مل سکے گا-

طلبا کی ذمہ داری ہے کہ:

1. اسکول میں باقاعدہ اور وقت پر حاضر ہوں اور اچھی تعلیمی کارگزاری دکھانے کی ہر ممکن کوشش کریں؛
2. ضروری اشیأ کے ساتھ کلاس کے لئے تیار رہیں اور کتابوں اور اسکول کے ساز و سامان کو اچھی طرح رکھیں؛
3. کلاس اور اسکول کی عمارت میں داخل ہونے یا اخراج سے متعلق اسکول کے قواعد پر عمل کریں؛
4. اسکول کے ماحول کو ہتھیاروں، غیر قانونی منشیات، ممنوعہ اشیأ یا شراب سے پاک رکھنے میں مدد دیں؛
5. اپنا طرزِ عمل ایسا رکھیں جس سے اسکول کا ماحول تعلیم کے لئے محفوظ رہے اور کسی دوسرے کے تعلیم حاصل کرنے کے حق پر برا اثر نہ پڑے؛
6. اگر کوئی معاملہ ایسا ہو جس سے اسکولی برادری کے ارکان کی صحت یا خیر و عافیت کو خطرہ پیدا ہوسکتا ہو تو اس کے بارے میں اسکول کے عہدہ داران کو اطلاع دیں؛
7. دوسروں کے وقار اور یکسانیت کا احترام کریں اور ایسی حرکات سے گریز کریں جن سے دوسرے اپنے حقوق سے محروم ہوتے ہوں یا ان پر برا اثر پڑتا ہو؛
8. اسکول کی املاک کا احترام کریں اور کسی دیگر عوامی یا ذاتی، املاک کو بھی نقصان نہ پہنچائیں؛
9. حقیقی یا دکھنے والی عمر، نسل، مسلک، رنگ، صنفِ جنس، جنسی شناخت، جنسی اظہار، مذہب، قومی نژاد، شہریت/ نقل وطنی کی حیثیت، جنسیت، جسمانی اور / یا جذباتی حالات، معذوری، ازدواجی حیثیت، اور سیاسی خیالات سے قطع نظر عزت، ادب اور احترام کے ساتھ پیش آئیں اور ان بنیادوں پر کسی پر پھبتیاں کسنے سے گریز کریں؛
10. طلبا، استادوں اور اسکول کے دیگر عملہ کے لئے شائستگی، صداقت اور تعاون کے جذبہ کا اظہار کریں؛
11. اسکولی برادری میں اچھے باہمی انسانی تعلقات کو فروغ دیں اور ایک دوسرے کو سمجھنے کی کوشش کریں؛
12. اختلافات کے حل کے لئے غیر مقابلہ جاتی طریقۂ کار اپنائیں؛
13. طلبا کی انتظامیہ (حکومت) کے انتخابات میں شامل ہوں اور ان میں ووٹ دیں؛

14. طلبا کی انتظامیہ کو ایک پُرمعنی ادارہ بنا کر تعمیری رہنمائی مہیا کریں تاکہ زیادہ سے زیادہ شمولیت کی حوصلہ افزائی ہوسکے؛
15. طلبا کی جسمانی، سماجی اور ثقافتی دلچسپیوں اور ضرورتوں کے وسیع دائرے کو نمایاں کرنے کے لئے کئی قسم کے غیر نصابی پروگرام وضع کرنے میں اسکول کے عملہ کے ساتھ مل کر کام کریں؛
16. ذمہ دارانہ صحافت کے اخلاقی ضابطہ کے پابند رہیں؛
17. اسکولی برادری سے اپنے تعلقات کے دوران زبانی، تحریری یا کسی اور ذریعہ سے فحش اور توہین آمیز باتیں کرنے سے گریز کریں؛
18. اپنے خیالات کا اظہار اس طرح کریں جس سے تعاون کو فروغ ملے اور تعلیمی عمل میں خلل نہ پڑے؛
19. اجتماع میں پُرامن طور پر شامل ہوں اور جو طلبا شامل نہ ہونا چاہتے ہوں ان کے فیصلے کا احترام کریں؛
20. اپنی وہی ذاتی چیزیں اسکول لے کر آئیں جو محفوظ ہوں اور جن سے تعلیمی ماحول میں رخنہ اندازی نہ ہوتی ہو؛
21. اسکول کی ورزش گاہ، جسمانی تعلیم کی کلاسوں، تجربہ گاہوں اور ورکشاپ میں لباس اور مختلف سرگرمیوں کے لئے طے شدہ خطوط رہنمائی پر عمل کریں؛
22. اسکول کے ضابطۂ انضباط سے واقف رہیں اور اسکول کے قواعد و ضوابط کی تعمیل کریں؛
23. اسکول کی طے شدہ پالیسیوں اور طور طریقوں پر عمل کرنے کے لئے دیگر طلبا کی حوصلہ افزائی اور رہنمائی کریں؛
24. والدین کو اسکول کے معاملات، اسکول میں ہو رہی پیش رفت اور وہاں منظم کی جا رہی سماجی اور تعلیمی تقریبات کے بارے میں آگاہ رکھیں اور اگر اسکول کے عملہ کی جانب والدین تک پہنچانے کے لئے ان کے ہاتھ کوئی مراسلہ وغیرہ بھیجا جائے تو یقینی بنائیں کہ وہ والدین تک پہنچ جائے-